اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 165:

(تصحیح و نظرِ ثانی شدہ)

ماہِ رجب اور چند بنیادی غلطیاں

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

ماہِ رجب سے متعلق غیر معتبر اور بے اصل باتیں:

ماہِ رجب چوں کہ حُرمت والے مہینوں میں سے ہے اس لیے اس حیثیت سے اس کی بڑی فضیلت اور اہمیت ہے، اسی بنیاد پر اس میں عبادات کی ادائیگی بھی بڑی فضیلت رکھتی ہے، جس کی تفصیل گزشتہ قسطوں میں بیان ہو چکی، اس کے علاوہ ماہِ رجب کی فضیلت سے متعلق کوئی بھی معتبر روایت ثابت نہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ماہِ رجب اُن مہینوں میں سے ہے جن کے بارے میں عوام میں بہت سی منگھڑت، غیر معتبر اور بے بنیاد باتیں رائج ہیں، اسی طرح غیر معتبر فضائل کا سہارا لے کر مختلف قسم کی عبادات ایجاد کی گئی ہیں جو کہ قرآن وسنت کے خلاف ہیں، اس لیے ان منگھڑت عبادات کا اہتمام اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بن جاتا ہے۔

مذکورہ تناظر میں یہ اصولی باتیں اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہییں کہ:

- ماہِ رجب یا اس کی کسی رات اور تاریخ سے متعلق کوئی مخصوص نماز اور عبادت ثابت نہیں۔
- ماہِ رجب یا اس کی کسی رات اور تاریخ سے متعلق مخصوص فضائل ثابت نہیں۔
- ماہِ رجب کی کسی تاریخ کے روزے سے متعلق مخصوص فضائل ثابت نہیں۔

یہ بنیادی باتیں ہیں جن کی وجہ سے بہت سی غلطیوں اور غلط فہمیوں کی اصلاح ہو جاتی ہے، جس کے بعد ان تمام بے اصل اور غیر معتبر باتوں کو تفصیل سے ذکر کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ واضح رہے کہ ماہِ رجب سے متعلق ان غیر معتبر اور بے سند باتوں میں سے متعدد باتوں کا تفصیلی تذکرہ پچھلی قسطوں میں بیان ہو چکا، البتہ وضاحت کے لیے مزید چند باتوں کا اجمالی ذکر کرنا فائدے سے خالی نہیں، ملاحظہ فرمائیں:

1۔ ماہِ رجب کی پہلی، دوسری، تیسری، بائیسویں اور ستائیسویں تاریخ کے روزوں اور عبادات کے مخصوص فضائل غیر معتبر ہیں۔

2۔ ماہِ رجب کی کسی بھی شب سے متعلق کوئی مخصوص فضیلت اور عبادت ثابت نہیں۔

3۔ ماہِ رجب میں صلاۃ الرغائب کے نام سے جو نماز ایجاد کی گئی ہے وہ بھی بے اصل ہے۔

4۔ ماہِ رجب خصوصًا 22 اور 27 تاریخ کو سبیلیں لگا کر دودھ یا شربت پلانے، حلوہ، چاول، پوریاں یا دیگر کھانے پکا کر تقسیم کرنے کی رسم غیر شرعی اور بدعت ہے اور اس کے فضائل خود ساختہ ہیں۔

5۔ ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو یقینی طور پر شبِ معراج قرار دینا درست نہیں۔

6۔ شریعت میں شبِ معراج سے متعلق کوئی مخصوص فضائل اور عبادات ثابت نہیں، اس لیے شبِ معراج کی بنیاد پر رات کو عبادت کرنا درست نہیں۔

7۔ ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو شبِ معراج قرار دے کر چراغاں کرنا، جھنڈے لگانا اور اس جیسے دیگر غیر شرعی افعال کرنا درست نہیں۔

یہاں یہ بات بھی اہمیت رکھتی ہے کہ امام حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے "تبيين العجب بما ورد في شهر رجب" کے نام سے ایک بہترین کتاب تحریر فرمائی ہے جس میں انھوں نے ماہِ رجب سے متعلق لوگوں میں رائج منگھڑت، بے بنیاد اور غیر معتبر روایات اور فضائل کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور مرّوجہ روایات کی تفصیلی تحقیق فرمائی ہے، جس میں انھوں نے یہی بات ارشاد فرمائی ہے کہ ماہِ رجب کے کسی بھی دن کے روزے سے متعلق مخصوص فضائل ثابت نہیں، اور لوگوں میں جو فضائل رائج ہیں وہ سب منگھڑت اور غیر معتبر ہیں، تفصیلات کے لیے مذکورہ کتاب ملاحظہ فرمائیں، یہاں اس کتاب سے مختصر عبارت ذکر کی جارہی ہے:

- تبيين العجب بما ورد في شهر رجب للحافظ ابن حجر العسقلاني:

لم يرد في فضل شهر رجب، ولا في صيامه، ولا في صيام شيء منه معين، ولا في قيام ليلة مخصوصة فيه حديث صحيح يصلح للحجة.

مزید عبارات ملاحظہ فرمائیں:

- الموضوعات للصغانی:

١٢٨- ومنها: الأحاديث الموضوعة في فضيلة رجب.

١٣٣- ومنها: الأحاديث الموضوعة في فضيلة ليلة أول جمعة من رجب والصلوات الموضوعة

فيها المسماة بالرغائب، ولم يثبت في السنة ولا عند أئمة الحديث وإن كان ذكره صاحب «الإحياء» وصاحب «قوت القلوب»، لكن السنة لا تثبت إلا بقول النبي أو فعله أو تقريره عليه السلام، فافهم ترشد.

- **الآثار المرفوعة:**

ومن هذا القبيل أكثر أحاديث فضائل صيام أيام رجب وأيام المحرم وغير ذلك على ما بسطه الحافظ ابن حجر العسقلاني في «تبيين العجب في فضل رجب» وغيره في غيره .... وقال في موضع آخر من «كتاب الموضوعات»: ومنها أحاديث صلوات الأيام والليالي كصلاة يوم الأحد وليلة الأحد ويوم الاثنين وليلة الاثنين إلى آخر الأسبوع كل أحاديثها كذب، وقد تقدم بعض ذلك، ومن ذلك أحاديث صلاة الرغائب أول الجمعة من رجب كلها كذب ....

في ذكر أحاديث صلوات أيام السنة ولياليها وما يتعلق بها:

صلاة ليلة السابع والعشرين من رجب .... وفي «لطائف المعارف فيما لمواسم العام من الوظائف» لابن رجب الحنبلي: أما الصلاة فلم تصح في شهر رجب صلاة مخصوصة تختص به، والأحاديث المروية في فضل صلاة الرغائب في أول ليلة جمعة من رجب كذب وباطل لا تصح، وهذه الصلاة بدعة عن جمهور العلماء.

تنبیہ: ماہِ رجب کی پہلی رات کی عبادت سے متعلق تفصیل سلسلہ نمبر 162 میں بیان ہوچکی۔

فائدہ: 27 رجب اور شبِ معراج، اور ماہِ رجب میں کھانے پینے کی چیزیں تقسیم کرنے کی رسم سے متعلق تفصیلی تذکرہ آئندہ کی قسطوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

3 رجب المرجب 1441ھ/28 فروری 2020

03362579499